ٹیچرز گائیڈ

تحریر : فرحانہ یار خان

تیسری جماعت کے لئے

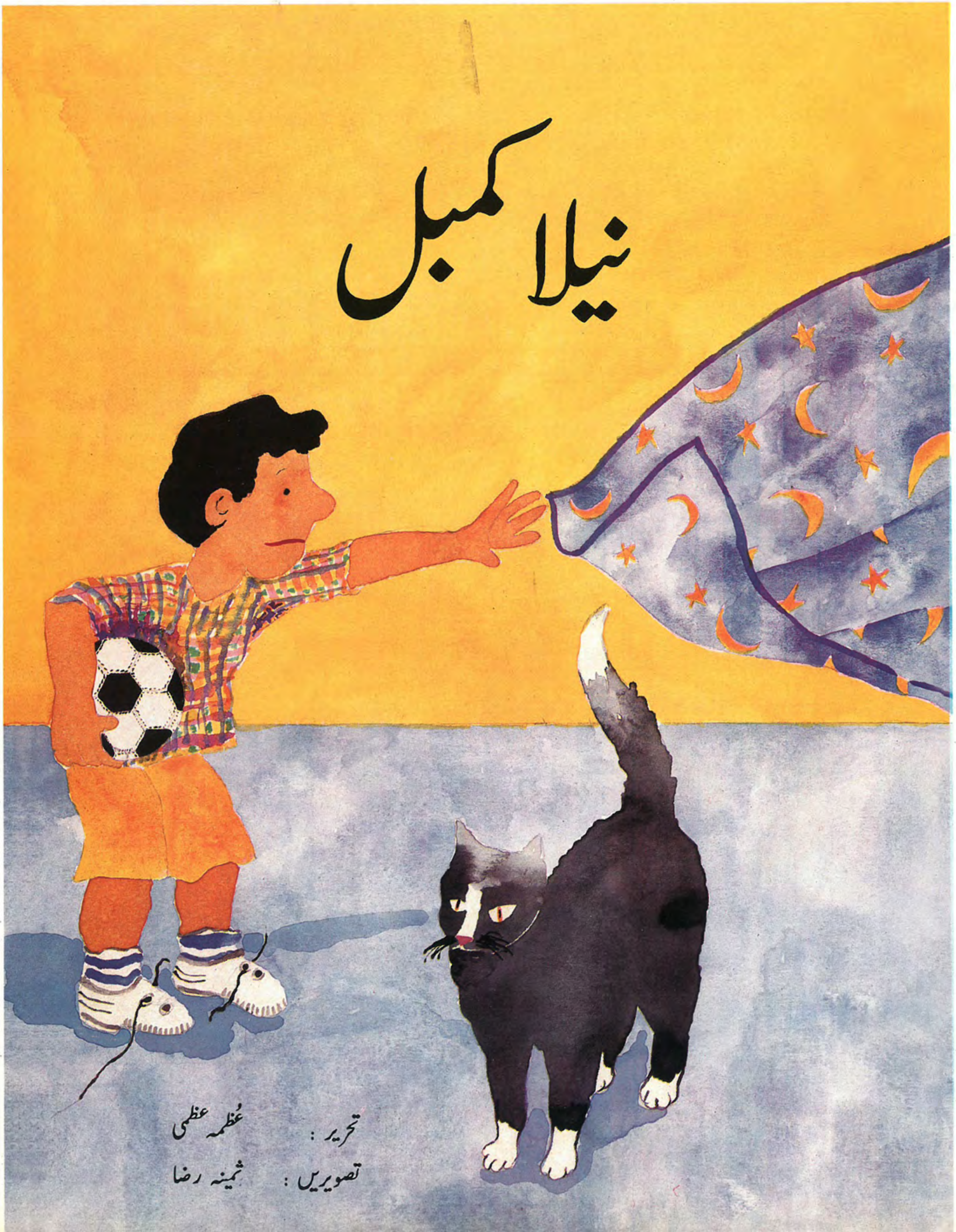

نیلا کمبل

تحریر : عُظمہ عظمی
تصویریں : ثمینہ رضا

ٹیچرز کے لئے نوٹ

کہانی نیلا کمبل کی ٹیچرز گائیڈ چوتھی جماعت کے طلباء و طالبات کے لئے لکھی گئی ہے۔ مگر ٹیچرز اپنے اسکول کے معیار اور بچوں کی استعداد کے مطابق کتاب نیلا کمبل اگلی یا پچھلی جماعتوں میں بھی پڑھا سکتے ہیں۔ اس ٹیچرز گائیڈ کے گیارہ سیشن ہیں۔ ٹیچر کوشش کریں کہ سبق کی پڑھائی روزانہ ہو۔

کہانی " نیلا کمبل " میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر بچے کی اپنی پسند اور ناپسند ہوتی ہے اور ہو سکتا ہے جو چیز ایک بچے کو پسند نہ آئے وہ دوسرے کی پسند ہو۔

اسی طرح عمر کو بھی اپنی امی کا لایا ہوا چاند تاروں والا کمبل بالکل پسند نہیں تھا۔ اس کے خیال میں وہ کمبل چھوٹے بچے استعمال کرتے ہیں اور وہ کوئی چھوٹا بچہ نہیں ہے مگر دوسری طرف وہی کمبل دوسرے بچے کو اتنا اچھا لگا کہ اپنی امی سے ضد کر کے اس نے وہی کمبل خریدوا بھی لیا۔ یہ کہانی ایک آپ بیتی کے انداز میں لکھی گئی ہے۔ کلاس میں کہانی کی پڑھائی سے پہلے بچوں کو ایک عام کہانی اور آپ بیتی لکھنے میں فرق بتائیں۔ (آپ بیتی وہ کہانی ہوتی ہے جو لکھنے والا اپنے اوپر بیتے ہوئے واقعات کو جوڑ کر لکھے۔)

پہلا سیشن

ٹیچر بچوں سے ان کی پسندیدہ چیزوں کے بارے میں پوچھیں کہ ان کو کون سا رنگ، کھلونا یا کپڑے پسند ہیں۔ سب بچے بڑے شوق اور دلچسپی سے اپنی پسند کا اظہار کریں گے۔

سبق نیلا کمبل الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ سبق میں دیئے گئے مکالموں کی ادائیگی کا طریقہ دلچسپ ہونا چاہئے۔ تاکہ بچوں کی کہانی میں دلچسپی بڑھے۔

اس کے بعد ٹیچر بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ اور بچوں سے پوچھ کر ان کی پسند اور نا پسند الگ الگ کالم میں لکھیں۔ پسند اور نا پسند کوئی جگہ، کھانا عادت وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

گھر کا کام :

بچے اپنی پسند کی کوئی بھی دو چیزوں کے بارے میں چند جملے لکھ کر لائیں۔

دوسرا سیشن

بچے اپنی پسندیدہ چیزوں کے بارے میں جو جملے لکھ کر لائے ہیں وہ خود جماعت میں بلند آواز میں پڑھ کر سنائیں۔ ٹیچر ان کی ہمت افزائی کریں۔
اس کے بعد نسبتاً کمزور بچوں سے بھی جملے پڑھوائے جائیں تاکہ ان کی بھی ہمت افزائی ہو۔ غلطیوں کی اصلاح بھی کروائیں۔

گھر کا کام:

بچوں سے کہیں کہ وہ کہانی گھر سے پڑھ کر آئیں تاکہ جب جماعت میں فردا فردا پڑھائی ہو تو بچے روانی سے پڑھ سکیں۔

تیسرا سیشن

آج ٹیچر بچوں سے پڑھائی کروانے سے پہلے خود الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ دوبارہ کہانی پڑھ کر سنائیں۔ اس طرح پڑھائی کرنے سے بچوں میں کہانی سے متعلق دلچسپی بڑھے گی۔
آج ڈائنا سور کے متعلق بچوں سے بات کریں۔ انہیں بتائیں ڈائنا سور ہزاروں سال قبل مسیح میں دنیا میں بکثرت پائے جاتے تھے۔ یہ جانور کئی سو فٹ بڑے ہوتے تھے۔ آج کل کے سائنس دان روزانہ ڈائنا سور کی مختلف قسمیں تلاش کر رہے ہیں۔ کہیں کہیں ان کے انڈے بھی ملے ہیں۔ اب بچوں سے الگ الگ ڈائنا سور کے متعلق معلومات لیں اور بورڈ پر لکھیں۔ سب بچے کاپی میں اتاریں۔

چوتھا سیشن

آج بچوں سے پڑھائی کروانے کے بعد ٹیچر بچوں کو یہ ہدایت کریں کہ صفحہ نمبر ایک سے دس تک جو مشکل الفاظ ہیں بچے انہیں خود تلاش کریں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

بعد میں ٹیچر ان الفاظ کو بورڈ پر لکھتی جائیں اور معنی بھی بتائیں۔

الفاظ	معنی
اتار چڑھاؤ	اونچا نیچا
مٹی سے لت پت	مٹی سے لسا ہوا
درکنار	دور کی بات
دھندلے	ہلکا رنگ ہو جانا (جو صاف نظر نہ آئے)
چمک ماند پڑ جانا	چمک کم ہو جانا
مچل جانا	ضد کرنا۔ اڑ جانا

گھر کا کام:

بچے گھر سے ڈائنا سور کے متعلق معلومات لکھ کر لائیں۔

پانچواں سیشن

بچوں کی لائی ہوئی معلومات پر مختصر بات چیت کے بعد اس سیشن میں ٹیچر بچوں کو لفظ "محاورہ" کا تعارف کروائیں کہ محاورے کیا ہوتے ہیں؟

پھر بچوں سے کہیں کہ وہ سبق سے محاورے چن کر کاپی میں لکھیں، ٹیچر محاوروں کے معنی بتائیں پھر ان محاوروں کا جملوں میں استعمال بھی بتائیں۔

محاورے	معنی
ناک بھوں چڑھانا	ناپسند کرنا
ایک نہ چلنا	بات نہ ماننا
سانس لینا بھی دوبھر ہونا	دم گھٹنا
دم دبا کر بھاگنا	ڈر کر بھاگنا
ایک آنکھ نہ بھانا	اچھا نہ لگنا

چھٹا سیشن

آج بچوں کو آپ بیتی لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔ انہیں بتائیں کہ جو کچھ اپنے اوپر گزرتی ہے اسے آپ بیتی کہتے ہیں۔ اس کہانی میں کمبل اپنی آپ بیتی سنا رہا ہے۔ کیا بچے اسی طرح کسی چیز کی آپ بیتی لکھ سکتے ہیں۔ مثلاً سائیکل یا کسی کھلونے کی آپ بیتی۔ یہ کام کلاس میں کروائیں۔ اگر کام مکمل نہ ہو سکے تو بچے گھر سے کر کے لائیں۔

ساتواں سیشن

سائنس کی ٹیچر کو کلاس میں بلوائیں اور وہ بچوں کو نظام ہضم کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔ یعنی کس طرح جب ہم کوئی چیز کھاتے ہیں تو وہ کن کن مراحل سے گزر کر ہضم ہوتی ہے۔ جب بچے اچھی طرح سمجھ جائیں تو ان سے کہیں کہ "وہ ایک نوالے کی آپ بیتی لکھیں"۔ بچے چاہیں تو وہ مزاحیہ رنگ میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ یہ کام اگر کلاس میں مکمل نہ ہو سکے تو بچے ہوم ورک میں کر کے لائیں۔

آٹھواں سیشن

کہانی میں عمر کی امی نے دھوپ دکھانے کے لئے الماری سے کپڑے باہر نکالے۔ بچوں کو سمجھائیں کہ دھوپ کی تپش اور گرمی سے جراثیم مرجاتے ہیں۔ اور سیلن اور بوبھی ختم ہو جاتی ہے۔ اس لئے اکثر گھر میں استعمال کے کمبل لحاف اور جاڑوں کے کپڑے موسم ختم ہونے کے بعد اور اکثر اوقات موسم شروع ہونے سے پہلے دھوپ میں ڈالے جاتے ہیں۔ اس عمل کو دھوپ دکھانا کہتے ہیں۔

بچوں سے کہیں۔ ان چیزوں کی لسٹ بنائیں۔ جن کو ہمارے پاکستان کے موسم کے لحاظ سے اکثر دھوپ دکھانا ضروری ہوتا ہے۔ ٹیچر بچوں کی مدد بھی کر سکتی ہیں۔ (لحاف۔ کمبل۔ گرم کپڑے۔ تکئے۔ چادریں۔ گدے وغیرہ) جب لسٹ مکمل ہوجائے تو بچوں کو بتائیں کہ دال چاول اور دوسرے مصالحے وغیرہ اگر سہی طرح نہ رکھے جائیں تو ایک عرصہ کے بعد ان میں بھی کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ کھانے کے قابل نہیں رہتے۔ دھوپ دکھانے کے عمل سے یہ چیزیں بھی محفوظ کی جا سکتی ہیں۔

گھر کا کام:

بچے گھر سے کسی بڑے کی مدد سے ان چیزوں کے نام معلوم کر کے اور پھر کاپی میں لکھ کر لائیں جن کو اگر سہی طرح نہ رکھا جائے تو ان میں کیڑے (گھن) پڑ سکتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو بچے ایک ایک چھوٹی پڑیا میں ایسے اناج کے دانے لائیں جن میں گھن لگ چکی ہے۔ ٹیچر پڑیا کھول کر بچوں کو باری باری گھن کی شکل دکھائیں۔

نواں سیشن

بچے پوری کہانی اپنے الفاظ میں لکھیں یا زبانی سنائیں۔

دسواں سیشن

اس سیشن میں بچوں سے الفاظ اور ان کی ضد لکھوائیں۔

ٹیچر الفاظ بولتی جائیں اور بچے ان کی ضد بتائیں۔ ساتھ ساتھ کاپی میں لکھتے جائیں۔

الفاظ	ضد
اتار	چڑھاؤ
بے مزہ	مزے دار
دلچسپ	غیر دلچسپ
تعریف	برائی
بہادر	ڈرپوک
سلانا	جگانا
بد شکل	خوش شکل
خوش	ناخوش
خریدنا	بیچنا

گیارہواں سیشن

اس سیشن میں بچوں سے اتوار بازار، منگل بازار، یا اسی طرح کے لگنے والے بازاروں کے بارے میں بات کیجئے۔ اس طرح کے بازار دوسرے بازاروں سے کس طرح مختلف ہوتے ہیں۔

- یہاں ہول سیل کے حساب سے چیزیں فروخت ہوتی ہیں۔
- عام اشیاء نسبتاً سستی مل جاتی ہیں۔
- یہ بازار communities کے لئے لگائے جاتے ہیں تاکہ ہر چھوٹے موٹے کام کے لئے لوگوں کو بڑے بازاروں میں نہ جانا پڑے۔

بچوں سے کہیں کہ اتوار بازار کے عنوان پر ایک مضمون لکھیں۔ جو کم از کم ایک صفحہ کا ہو۔

نیلا کمبل

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ' کراچی
مطبع ٹیچرز گائیڈ : کفایت اکیڈمی

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk
@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories